تھے اور سب وشتم کرتے تھے اسی طرح خلفاے راشدین کے دور میں بھی بہت سی مثالیں ایسی موجود ہیں کہ شاتم رسول ﷺ کو اسی جرم کی پاداش میں قتل کیا گیا۔ چاہے وہ ذمی ہی کیوں نہ ہو، کیونکہ کعب بن اشرف اور ابو رافع مدینہ میں غیر مسلم اقلیت اور ذمی تھے، لیکن شتم رسول ﷺ کے بعد ان کے عہد کو باطل قرار دے دیا۔

اُمت کے اسلاف سے لے کر اخلاف تک تمام قابل ذکر علما اس بات پر متفق ہیں کہ شاتم رسول مرتد اور واجب القتل ہے۔ جن ممالک کے افراد نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہے، مسلمان ان کے خلاف اعلان جہاد کریں اور ان سے مکمل معاشی بائیکاٹ کریں اور براءت کا اعلان کریں۔

جیسا کہ نبی ﷺ نے بدر کے موقع پر قریش مکہ کے ساتھ اقتصادی مقاطعہ کے لئے قافلہ پر حملہ کیا تھا اسی طرح یہود و نصاریٰ کے جتنے خاص دن ہیں ان کی مخالفت کی جائے اور مسلمان 'جشن نوروز'، 'نیوایئر نائٹ'، 'ویلن ٹائن ڈے'، 'بسنت' اور 'اپریل فول' جیسے یہود و نصاریٰ کے تمام تشخصات کو ختم کر کے اسلامی عقائد کی ترویج و اشاعت کریں اور دنیا کے کفار کے خلاف مسلمان ایک مسلم متحد قومیت بنائیں مسلمانوں کی الگ اسلامی فوج ہو اور مسلمانوں کی علیحدہ عدالت ہوتا کہ ایسے مواقع پر تمام مسلمان اپنی اجتماعی قوت کو بروئے کار لائیں۔

…………*

ترکِ مصنوعاتِ یورپ ہے فقط واحد علاج

یورپی اقوام کو ہے دُشمنی اسلام سے
بغض ان کو ہے محمد مصطفیٰؐ کے نام سے

خود وہ دہشت گرد ہیں الزام ہے اسلام پر
قتل وخون ریزی روا جمہوریت کے نام پر

ان کے شیطانی عزائم اور اپنی بے حسی
اس طرح نازیبا خاکے چھاپنے کی شہ ملی

جوشِ ایمانی سے ہوں یہ احتجاجی ریلیاں
توڑ دو ان کا تکبر اور یہ خرمستیاں

وہ تجارت کے بہانے ہم سے لیتے ہیں خراج
چھوڑ دو ان سے تجارت، ہو درست انکا مزاج

عیش اور فیشن کی اشیا ان کی کردیں مسترد
تم ہو غیرت مند تو مانو تقاضائے خرد

ترکِ مصنوعاتِ یورپ ہے فقط واحد علاج
جب معیشت بیٹھ جائے گی درست ہوگا مزاج

ورنہ یہ سب احتجاجی ریلیاں بیکار ہیں
اپنی دولت ضائع کرنے والے ہم نادار ہیں

[بشکریہ ماہنامہ 'فیض الاسلام'، راولپنڈی]